45767 ـ قربانی میں سب سے افضل اونٹ پھر گائے اور پھر بکری اور پھر حصہ ڈالنا افضل ہے

سوال

قربانی کونسا جانور افضل ہے، آیا میں بکرا ذبح کروں یا کہ گائے میں حصہ ڈال لوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" قربانی میں سب سے افضل اونٹ اور پھر گائے اور پھر بکرا اور پھر اونٹ یا گائے میں حصہ ڈالنا ہے، امام شافعی اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہی ہے، کیونکہ جمعہ کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو شخص نماز جمعہ کے لیے پہلے وقت گیا گویا کہ اس نے اونٹ کی قربانی کی، اور جو شخص دوسرے وقت میں گیا گویا کہ اس نے گائے کی قربانی کی، اور جو شخص تیسرے وقت گیا گویا کہ اس نے سینگوں والا مینڈھا قربان کیا، اور جو شخص چوتھے وقت گیا گویا کہ اس نے مرغی قربان کی، اور جو شخص پانچویں وقت گیا گویا کہ اس نے انڈے کی قربانی کی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (881) صحیح مسلم حدیث نمبر (850)

وقت سے مراد گھڑی ہے.

اور اس لیے بھی کہ جانور ذبح کرنے میں اللہ کا قرب حاصل کیا جاتا ہے اس لیے ھدی کی طرح سب افضل اونٹ کی قربانی ہوگی.

اور اونٹ یا گائے میں حصہ ڈالنے سے بکرے کی قربانی کرنا اس لیے افضل ہے کہ قربانی کرنے کا مقصد خون بہانا ہے، اور ایك بکرے کا ایك شخص کی جانب سے خون بہانا سات افراد کی جانب سے ایك خون بہانے سے افضل ہے، اور پھر مینڈھا قربانی کرنا بکرے سے افضل ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ نے خود بھی مینڈھا ذبح کیا ہے اور اس کا گوشت بھی اچھا ہوتا ہے " انتہی.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (13 / 366).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا مینڈھے کی قربانی کرنا افضل ہے یا کہ گائے کی ؟

تو کمیٹی کا جواب تھا:

قربانی میں افضل اونٹ ہے، اور پھر گائے، اور پھر بکرا اور پھر اونٹ یا گائے میں حصہ ڈالنا افضل ہے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جمعہ کے متعلق فرمان ہے:

" جو شخص پہلی گھڑی میں گیا گویا کہ اس نے اونٹ قربان کیا ... الخ "

وجہ دلالت یہ ہے کہ: اونٹ گائے، اور بکری اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے قربان کرنے میں تفاضل یعنی فرق پایا جاتا ہے، اور بلا شك و شبہ قربانی سب سے بہتر چیز ہے جس سے اللہ کا قرب حاصل کیا جاتا ہے، اور اس لیے بھی کہ اونٹ کی قیمت بھی زیادہ ہے اور گوشت اور نفع بھی زیادہ ہے آئمہ ثلاثہ امام ابو حنیفہ، امام شافعی، اور امام احمد رحمہم اللہ کا قول یہی ہے.

اور امام مالك رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ: بھیڑ میں سے جذعہ افضل ہے اور پھر گائے، پھر اونٹ افضل ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مینڈھے ذبح کیے تھے، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہی کام کرتے ہیں جو سب سے افضل اور بہتر ہو.

اس کا جواب یہ ہے کہ:

بعض اوقات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت پر نرمی اور شفقت کرتے ہوئے غیر اولی اور افضل چیز اختیار کرتے ہیں؛ کیونکہ امت نے ان کی پیروی و اطاعت کرنا ہوتی ہے، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان پر مشقت کرنا پسند نہیں فرماتے، اور اونٹ کی گائے پر فضیلت بیان بھی فرمائی جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے. واللہ اعلم انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (11 / 398).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی " احکام الاضحیة " میں کہتے ہیں:

" قربانی میں سب سے افضل اونٹ ہے، اور پھرگائے اگر مکمل جانور ایك شخص ذبح کرے تو افضل ہے، پھر اس کے بعد بکرا، اور پھر اونٹ کا حصہ، اور پھر گائے کا حصہ " انتہی.

واللہ اعلم .